



اگر اس نے سچ کہا ہے، تو کامیاب ہو گیا

طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتا ہے: میں نے نجد کا ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا، جس کے بال بکھرے ہوئے تھے، ہم اس کی آواز کی بہنہناٹ سن رہے تھے، لیکن سمجھ نہیں پا رہے تھے کہ وہ کیا کہتا ہے؟ جب وہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک آیا، تب معلوم ہوا کہ وہ اسلام کے بارے میں پوچھ رہا ہے۔ جواب میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دن رات میں پانچ نمازیں پڑھی جائیں" اس نے کہا: کیا ان کے سوا بھی کوئی نماز مجھ پر فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نہیں، مگر یہ کہ تو نفل پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے" اس نے کہا: کیا اس کے علاوہ بھی کوئی روزہ مجھ پر فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نہیں، مگر یہ کہ تو نفل روزے رکھے" پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے زکا کا ذکر کیا وہ کہنے لگا کہ اور کوئی صدقہ مجھ پر ہے یا نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نہیں، مگر یہ کہ تو نفلی صدقہ دے" راوی کہتا ہے میں نے پھر وہ شخص پیٹھ موڑ کر یہ کہتا ہے وہ چل پڑا کہ قسم اللہ کی! میں نے اس سے بڑھاؤں گا نہ گھٹاؤں گا! تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر اس نے سچ کہا ہے، تو کامیاب ہو گیا"

[صحیح] [متفق علیہ]

نجد کا رہنے والا ایک شخص اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا بال بکھرے ہوئے تھے آواز اونچی تھی لیکن کیا کہتا ہے؟ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔ یہاں تک کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اسلامی فرائض کے بارے میں پوچھنے لگا۔ جواب میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آغاز نماز سے کیا اور بتایا کہ اللہ نے اس پر دن اور رات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں اتنا سننے کے بعد اس نے پوچھا کہ کیا ان پانچ نمازوں کے علاوہ بھی کوئی نماز مجھ پر فرض ہے؟ آپ نے جواب دیا: نہیں البتہ تم نفل نمازیں جتنی چاہو، پڑھ سکتے ہو۔ بعد ازاں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے اوپر رمضان مہینے کے روزے بھی فرض ہیں اس نے عرض کیا: کیا رمضان مہینے کے روزے کے علاوہ بھی کوئی روزہ مجھ پر فرض ہے؟ آپ نے جواب دیا: نہیں البتہ تم نفل روزے رکھنا چاہو، تو رکھ سکتے ہو۔ پھر آپ نے اس کے سامنے زکا کا ذکر کیا لہذا اس نے پوچھا: کیا فرض زکا کے بعد بھی کوئی صدقہ ضروری ہے؟ آپ نے کہا: نہیں البتہ نفلی صدقہ کرنا چاہو، تو کر سکتے ہو۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان فرائض کو سننے کے بعد وہ شخص واپس چلا گیا جاتے ہوئے اس نے اللہ کی قسم کھا کر بتایا کہ وہ کوئی کمی بیشی کیے بغیر ان فرائض کی پابندی کرے گا۔ اس کی بات سن کر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آدمی اگر اپنی قسم پر کھرا اترے، تو کامیاب ہو جائے گا۔



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

